مولانا شيخ محمد عادل رباني

طریقت میں تقسیم قبول نہیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

"اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور تفرق (آپس میں لوگوں کی تقسیم) میں نہ پڑو۔" (قرآن ۰۳:۱۰۳)۔ صدق اللہ العظیم۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے، "اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑو اور آپس میں تفرق نہ کرو۔" یہ اللہ عزوجل کا حکم ہے۔ جو لوگ طریقت کی پابندی کرتے ہیں، ان کو اس حکم پر سب سے زیادہ عمل کرنا چاہیے، کیونکہ طریقت شریعت کا دل اور اصل ہے۔

کچھ طریقت والے لوگ اب بہت زیادہ ٹکڑے ٹکڑے (آپس میں الگ الگ) ہو گئے ہیں، ایک دوسرے کے مخالف ہو رہے ہیں۔ جب کہ انہیں دوسری چیزوں کے مخالف ہونا چاہیے، انہیں کفر کے مخالف ہونا چاہیے تاکہ اللہ ﷻ کی رضا حاصل ہو۔ اب تقسیم کر کے وہ اللہ عزوجل کے حکم کے خلاف جا رہے ہیں۔ اس لیے جو کچھ آج کل ہو رہا ہے، وہ اللہ ﷻ کے احکام سے الگ ہو رہا ہے۔ یہ شیطان کے حکم پر ہو رہا ہے۔ شیطان خوش ہوتا ہے۔ یہ شیطان کو خوشی دیتا ہے۔ یہ ہمارے رسول ﷺ اور اولیاء کو دکھ دیتا ہے۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ" "ایک مؤمن دوسرے مؤمن کے لیے آئینہ ہے۔" اس لیے اگر تم اس کی تنقید کرتے ہو یا اس کے خلاف عمل کرتے ہو، پھر مطلب یہ ہے کہ تم بھی ویسے ہی ہو، تم میں اور اس میں کوئی فرق نہیں۔

اس لیے، تمہیں ایک مومن کے عیب چھپانا چاہیے۔ تم اس پر عیب نہ لگاؤ جب کہ اس میں وہ عیب نہ ہو، پھر نکل کر ایک جماعت کو دوسری جماعت کے خلاف اکٹھا نہ کرو۔ یہ اچھا نہیں ہے۔ یہ طریقت کے آداب اور اخلاق کے مطابق نہیں۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ تم کیا کہہ رہے ہو، اپنے الفاظ کو ترازو میں تولو۔ بے ضرورت چیزوں کو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ہر اچھی چیز ایسی کرو کہ اتحاد (آپس میں محبت اور بھائی چارہ) قائم ہو۔ شیطان کے خلاف اتحاد کرو۔ اسی کی آج کل سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ اسے خوش نہ کرو۔ اس سے دور رہو۔ اس کے حکموں کی اطاعت نہ کرو۔ افسوسناک باتیں ہو رہی ہیں۔ اتحاد وہ چیز ہے جو اللہ ﷻ کو پسند ہے، اللہ عزوجل کو یہ پسند ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو ہمارے رسول ﷺ کو پسند ہے۔

لہٰذا، شیطان کی پیروی کرنا ہمارے لیے مناسب نہیں ہے۔ ہم اس کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ صرف جبہ اور تاج پہن لینے اور داڑھی بڑھا لینے سے کوئی عالم نہیں بن جاتا۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

عالم وہ ہے جس کے پاس حکمت ہو۔ حکمت کے بغیر وہ بیکار ہے۔ اس لیے، ہوشیار رہو۔ اپنے الفاظ پر توجہ دو۔ ایسی کوئی بات نہیں ہوتی ‘‘میں اچھا ہوں، تم برے ہو۔’’ اللہ عزوجل نے ہر شخص کو ایک خاص صفت عطا کی ہے۔ جیسے مولانا شیخ فرماتے تھے، ایک مسلمان کو وہاں جانا چاہیے جِدھر اس کا دل لے کر جائے۔ یہ مت سوچو کہ باتوں سے دل جیت سکتے ہو۔ دل اللہ ﷻ کے اختیاار میں ہے۔ اس لیے، جس شخص کا دل جِدھر چلا گیا، اسے وہاں جانے دو۔ اسے زبردستی نہ لاؤ۔ اللہ ﷻ سب کو صراط مستقیم پر لائے۔ جب ایک بار پیروی کر لی، پھر یہ اہم نہیں کہ کس طریقت کے لیے کی ہے۔ جس بھی طریقت کی پیروی کرو، وہ اللہ ﷻ کا ہی راستہ ہے۔ وہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ ہے۔ اس بات پر لڑائی جھگڑا نہ کرو۔ آپس میں فساد نہ کرو، اور دوسروں سے بھی لڑائی نہ کرو۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ یہ ایک نصیحت ہے۔ ان شاء اللہ، ہم ایسی واقعات دوبارہ نہ سنیں۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۵ فروری ۲۰۲۶ء / ۱۷ شعبان ۱۴۴۷ھ
فجر کی نماز – اکبابا درگاہ، استانبول